ادارہ

اخبار الاحرار

برطانیہ میں سیدہ بنتِ امیر شریعت کے لیے تعزیتی اجلاس ودعاء مغفرت

مانچسٹر (15 راپریل 2012) امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی صاحبزادی اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر مولانا سید محمد کفیل شاہ بخاری کی والدہ، سیدہ ام کفیل کی وفات کی خبر دنیا بھر میں نہایت افسوس اور صدمے کے ساتھ مسلمانوں نے سنی۔ برطانیہ کے مختلف شہروں میں مرحوم کے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کے لیے مجالس منعقد کی جارہی ہیں اور علمائے اہل سنت والجماعت مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی، ڈاکٹر محمد زبیر اشرف عثمانی، مفکر اسلام علامہ خالد محمود، مولانا عبدالرشید ربانی، مفتی محمد اسلم، مولانا محمد اسد میاں، مولانا رضاء الحق، قاری تصور الحق، قاری عبدالرشید، مولانا عبدالرحمٰن باوا، مولانا محمد سہیل باوا، مولانا ضیاء المحسن طیب، مولانا امداد الحسن نعمان، قاری امداد اللہ قاسمی، قاری محمد طیب عباسی، مفتی محمد تقی، مولانا محمد اکرم، مولانا جمیل احمد، مولانا اسلام علی شاہ، حکیم اختر الزمان غوری، مولانا اکرام الحق خیری، مولانا جمال بادشاہ گیلانی، مفتی فیض الرحمٰن، مولانا محمد اقبال قادری، حافظ محمد اقبال رنگونی، مولانا محمد ابراہیم خان، مولانا محمد الیاس، حافظ محمد عطاء اللہ، مولانا یونس خان، مفتی عبدالوہاب، مفتی خالد، قاری محمد اسمٰعیل نے مرحومہ کی مغفرت وترقی درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (18 راپریل) پاکستان شریعت کونسل کے امیر مرکزیہ مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی اور ڈپٹی سیکرٹری جنرل قاری جمیل الرحمٰن اختر نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کی صاحبزادی اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری کی والدہ ماجدہ کے انتقال پُر ملال پر تعزیت کا اِظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت کی ہے اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ مرحومہ نے زُہد وتقویٰ کی زندگی گزاری اور اپنی خاندانی روایات کی امین تھیں، انہوں نے ’’سیدی وابی‘‘ نامی کتاب میں اپنے عظیم والد کی یادداشتوں اور جیل سے لکھے گئے خطوط کو تاریخی دستاویز کے طور پر اکٹھا کر کے تاریخی ریکارڈ کونسل نو کے لیے محفوظ کر دیا۔

سالانہ ختمِ نبوّت کانفرنس تلہ گنگ

تلہ گنگ (20 راپریل) مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مسجد سیدنا ابوبکر صدیق تلہ گنگ میں منعقدہ ایک روزہ تیسری سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے مقررین نے اپنے خطابات میں مطالبہ کیا ہے کہ 1974ء کی قومی اسمبلی کی کارروائی کو جو لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے سے متعلق ہے، سرکاری سطح پر منظر عام پر لائی جائے اور میڈیا کو

جاری کی جائے۔ مقررین نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دور میں ہونے والے اس تاریخی فیصلے کو سبوتاژ کرنے کے لیے عالمی ایجنڈے کی روشنی میں قادیانی سرگرم عمل ہیں اور میڈیا پر اس کارروائی کو سیاسی فیصلہ کہہ کر متنازع بنانے کی سازشیں ہو رہی ہیں۔ قوم ایسی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ مقررین نے کہا کہ نیٹو سپلائی مکمل تباہی کے مترادف ہے۔ کانفرنس صبح 9 بجے سے نمازِ عصر تک جاری رہی اور اس میں مختلف اضلاع سے قافلوں نے بھی شرکت کی۔ اس کانفرنس سے انٹرنیشنل ختم نبوت کانفرنس کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، مجلس احرار اسلام کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبداللطیف خالد چیمہ، جماعت الدعوۃ ضلع چکوال کے مسئول مولانا محمد اسامہ مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے سرپرست مولانا حافظ عبدالرحمٰن علوی، مولانا پیر محمد ابوذر، مفتی ناصر، مولانا اسد معاویہ، مولانا محمد نواز جابہ اور مولانا تنویر الحسن نے خطاب کیا۔ مولانا عبدالحفیظ مکی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پوری دنیا میں قادیانی استعماری ایجنڈے کی تکمیل کے لیے خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں، جو قوتیں اسلام اور مسلمانوں کی دشمن ہیں، قادیانی اُن قوتوں کے دوست ہیں اور دوستی کا حق بھی ادا کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ عقیدۂ ختم نبوت کی عظیم قدر مشترک پر ایک ہو جائیں اور غیروں کی غلامی سے نجات کے لیے امریکہ کے مہروں اور قادیانیوں کے تعاقب میں مستعد ہو جائیں۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیت بے نقاب ہو کر دم توڑ رہی ہے، افریقہ اور یورپ سمیت دنیا بھر میں قادیانیوں کو شرمناک شکست کا سامنا ہے بہت بڑی تعداد میں قادیانی قادیانیت ترک کر کے مسلمان ہو رہے ہیں، آنے والے دنوں میں اس حوالے سے مزید خوشخبریاں مسلمانوں کو ملیں گی، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی کوئی فرقہ نہیں بلکہ یہ ایک ایسا خطرناک گروہ ہے کہ جو اپنے کفر کو اسلام کے نام پر متعارف کروا کر مسلمانوں کے حقوق پر شب خون مار رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایک طویل دور سے سازشوں کے ذریعے آئین پاکستان کی اسلامی دفعات کو ختم کروانے کی کوششیں ہو رہی ہیں، حکمرانوں، مقتدر حلقوں اور بعض سیاستدانوں کی آشیرباد بھی سازشیوں کو حاصل ہے لیکن عقیدۂ ختم نبوت جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت کا نام ہے۔ اس عقیدہ کے تحفظ کے لیے صحابہ کرامؓ نے قربانیاں دیں۔ شہدائے ختم نبوت 1953ء نے اپنے مقدس خون سے اس تحریک کو استوار کیا، تب جا کر ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دور میں مرزائیوں کو قومی اسمبلی نے غیر مسلم اقلیت قرار دیا، انھوں نے کہا کہ زرداری، نواز شریف اور عمران خان کو اپنی جماعتوں کی صفوں سے قادیانی اور قادیانی نواز عناصر کو نکال باہر کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ ایم کیو ایم اور الطاف حسین کو قادیانیوں سے اپنا رشتہ توڑ لینا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ بعض چینلز کے اینکر پرسن دین دشمنوں کا راستہ روکنے کی بجائے قادیانیوں کی وکالت کر رہے ہیں، این جی اوز اس ملک کی نظریاتی وجغرافیائی سرحدوں کو منہدم کرنے کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی ارتداد کا تعاقب کرنا ہمارے ایمان کا بنیادی تقاضا ہے۔ قادیانی اکھنڈ بھارت کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ بلوچستان کو پاکستان سے علیحدہ کرنے کی بات سب سے پہلے قادیانی سربراہ آنجہانی مرزا بشیر الدین محمود نے کی تھی جو ریکارڈ پر موجود ہے۔ ہر سال 313 قادیانیوں کو قادیان یاترا کے لیے حکومت بھارت کے ویزے جاری کرتی ہے اور قادیانی ہندوستان جا کر پاکستان کے خلاف سازشوں میں شریک ہوتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ نیٹو سپلائی ملکی سلامتی سے غداری ہے۔ اور جو قوتیں مسلم ریاستوں میں مسلم کشی کے لیے نیٹو سپلائی کے حق میں ہیں۔ ان کو اقتدار میں

رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ایسے بے وفاؤں کو امریکہ اور انڈیا چلے جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ نہ تو پاکستان بچانے کی جنگ ہے نہ یہ جنگ مسلمانوں کے تحفظ کی جنگ ہے۔ بلکہ یہ خالص کفر یہ ایجنڈا ہے اور کفر گوادر کی بندرگاہ پر قبضہ کر کے وسط ایشیا تک پہنچنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم شہدائے ختم نبوت کے وارث ہیں اور ہم اس مقدس وراثت کو اگلی نسلوں تک منتقل کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چناب نگر میں قادیانیوں کے ہاتھوں احمد یوسف نامی قادیانی کا قتل ایک مظلوم کا قتل ہے۔ اس بہیمانہ قتل کے اصل محرکات کو منظر عام پر لائے جائیں۔ کانفرنس میں بالاتفاق منظور کی جانے والی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ مرتد کی شرعی سزا نافذ کیا جائے۔ چناب نگر میں قادیانی تسلط ختم کرایا جائے اور امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کرایا جائے۔ کانفرنس کی ایک قرارداد میں کہا گیا کہ ملک کو کسی سیاستدان کا سونامی نہیں بلکہ اسلام کا نفاذ ہی بچا سکتا ہے کیونکہ یہ خطہ اسلام کے نام پر بنا تھا اور یہ کلمہ طیبہ ہی ہماری دنیوی و اُخروی زندگی کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ کانفرنس میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی صاحبزادی اور سید محمد کفیل بخاری کی والدہ ماجدہ کے علاوہ جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب امیر مولانا قاضی حمید اللہ خان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا اور دعاء مغفرت کرائی گئی مجلس احرار اسلام راولپنڈی کا ایک وفد حضرت حافظ عبدالرحمٰن علوی مدظلہٗ کی قیادت میں سید محمد کفیل بخاری سے تعزیت اور کانفرنس میں شرکت کے لیے تلہ گنگ پہنچا۔ جن میں مولانا محمد ابوذر، جناب محمد ناصر، جناب محمد ضیاء الحق، مرزا محمد زبیر، محمود الحسن میر اور دیگر حضرات شامل تھے۔ قبل ازیں صبح 9 بجے مجلس احرار اسلام کے سرخ ہلالی جھنڈے کی تقریب پرچم کشائی ہوئی۔

سالانہ شہدائے ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

چناب نگر (31؍مارچ) مجلس احرارِ اسلام چناب نگر کے زیر اہتمام 1953ء کے شہیدانِ ختم نبوت کی یاد میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر نگرانی اور پروفیسر خالد شبیر احمد کی صدارت میں چناب نگر کی جامع مسجد احرار میں منعقد ہونے والی سالانہ ''شہداءِ ختمِ نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ حکمران، لادین سیاستدان اور منہ زور بیوروکریسی قادیانیت جیسے فتنۂ ارتداد کی پُشت پناہی چھوڑ دے اور حکومت 1974ء کی قراردادِ اقلیت اور 1984ء کے امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کروائے اور قادیانیوں پر سخت چیک رکھا جائے تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیوں کی تاریخ ملک سے غداری اور دستور پاکستان سے انحراف سے بھری پڑی ہے قادیانی ایک بین الاقوامی دہشت گرد تنظیم ہے جو اختلاف کرنے والے قادیانیوں کو بھی راستے سے ہٹا نے کے لیے قتل کروا رہی ہے انہوں نے کہا کہ چند ماہ پہلے قادیانیوں نے اندر کی بغاوت کو دبانے کے لیے چودھری احمد یوسف کو قتل کیا پولیس اس قتل کے اصل ملزمان کو گرفتار نہیں کر رہی، انہوں نے کہا کہ لندن میں پاکستان ھائی کمشنر واجد شمس الحسن قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کی حمائت اور اقلیتوں کے حقوق کی آڑ میں قادیانی سرگرمیوں کی سرپرستی کر رہے ہیں واجد شمس الحسن کو اپنی پوزیشن فی الفور واضح کرنی چاہیے، انہوں نے کہا کہ جرمنی میں پولیس نے قادیانی جماعت کے سرکردہ افراد کو اِنسانی سمگلنگ کے الزام میں گرفتار کیا ہے قادیانی جماعت بیرون ممالک قادیانیوں کو اسائلم دلوا کر پاکستان کو بدنام کر رہی ہے وزارت خارجہ اور بیرون ممالک سفارت خانوں کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ایٹمی ودفاعی راز قادیانیوں نے امریکہ

، بھارت اور اسرائیل کو فراہم کئے، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا کہ چناب نگر میں قادیانی راج ہے اور قادیانی تسلط قائم ہے ریاست کے اندر ایک خود ساختہ ریاست قائم ہے مسلمانوں کو تنگ اور ہراساں کیا جارہا ہے اس صورتحال سے اشتعال پیدا ہورہا ہے اگر صورتحال بگڑی تو ذمہ داری قادیانیوں اور سرکاری انتظامیہ پر ہوگی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو نوٹس لینا چاہیے، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے 1953ء کے دس ہزار شہداء نے خون دے کر جناب نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے منصبِ رسالت کا تحفظ کیا اور ملک کو قادیانی اسٹیٹ بننے سے بچایا، جامع مسجد احرار کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ قرآن وحدیث پوری امت کے لیے حُجت ہے مرزا غلام احمد قادیانی نبی تو کیا وہ شریف انسان بھی کہلوانے کا حق دار نہیں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ امت کو مجلس احرار کے تحفظ ختم نبوت کے شاندار کردار پر فخر ہے قادیانی ارتداد کو روکنے کے لیے شہداءِ ختم نبوت ہمارے لیے مشعل راہ ہیں، جماعت اسلامی کے رہنما سید نوار الحسن شاہ، جامعہ اسلامیہ امدادیہ کے مولانا سیف اللہ خالد، مولانا عابد خان اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک کی نظریاتی وجغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ اسلام کو بطور نظامِ حیات نافذ کیا جائے، کانفرنس کی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ قرارداد مقاصد کی روشنی میں ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ کیا جائے، مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، چناب نگر میں ناکوں کے نام پر مسلمانوں کے لیے عرصۂ حیات تنگ کیا جارہا ہے اس کا فوری سدباب کیا جائے، چودھری احمد یوسف کے قادیانی قاتلوں ''جن کے نام مقتول اپنی زندگی میں پولیس اتھارٹی کو دے چکے تھے'' کو گرفتار کیا جائے اور پولیس اس کیس میں اپنی غیر جانبداری یقینی بنائے اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ ''چھنی قریشیاں'' سمیت چناب نگر سے سکیورٹی ناکوں کے نام پر قادیانی غنڈہ گردی ختم کرائی جائے اور سکیورٹی کے لیے خدام الاحمدیہ اور قادیانی اراکین پر پابندی لگائی جائے، کانفرنس کی ایک اور قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ ہندومت اور قادیانیت ترک کر کے اسلام قبول کرنے والوں کو سرکاری سطح پر تحفظ فراہم کیا جائے۔

تحریکِ ختمِ نبوّت ۱۹۷۴ء اور ذوالفقار علی بھٹو کا کردار

چیچہ وطنی (3/اپریل) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کی برسی کے موقع پر ضروری ہے کہ بھٹو مرحوم کے ''تحفظ ختمِ نبوت'' کے سنہری کردار کو بھی یاد رکھا جائے بھٹو مرحوم کی 33 ویں برسی کے موقع پر عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اسمبلی کے فلور پر 7 ستمبر 1974ء کو لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے حوالے سے بھٹو مرحوم کا تاریخی کردار ہمیشہ زندہ رہے گا، انہوں نے کہا کہ 7 ستمبر 1974ء کو قراردادِ اقلیت کی اسمبلی سے متفقہ منظوری کے بعد بھٹو مرحوم نے آدھ گھنٹے کے قریب جو خطاب کیا وہ بھی تاریخی اہمیت کا حامل ہے، انہوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے اڈیالہ جیل میں زندگی کے آخری ایامِ اسیری کے دوران ڈیوٹی آفیسر کرنل رفیع الدین سے کہا تھا کہ ''احمدیہ مسئلہ! یہ ایک مسئلہ تھا جس پر بھٹو صاحب نے کئی بار کچھ نہ کچھ کہا۔ ایک دفعہ کہنے لگے: رفیع! یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ہم ان کو پاکستان میں وہ مرتبہ دیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔ یعنی ہماری ہر پالیسی ان کی مرضی کے مطابق چلے۔ ایک بار انہوں

نے کہا کہ قومی اسمبلی نے ان کو غیر مسلم قرار دے دیا ہے۔ اس میں میرا کیا قصور ہے؟ ایک دن اچانک مجھ سے پوچھا کہ کرنل رفیع الدین! کیا احمدی آج کل یہ کہہ رہے ہیں کہ میری موجودہ مصیبتیں ان کے خلیفہ کی بد دعا کا نتیجہ ہیں کہ میں کال کوٹھری میں پڑا ہوں؟ ایک مرتبہ کہنے لگے کہ بھئی اگر ان کے اعتقاد کو دیکھا جائے تو وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ہی نہیں مانتے اور اگر وہ مجھے اپنے آپ کو غیر مسلم قرار دینے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں تو کوئی بات نہیں۔ پھر کہنے لگے میں تو بڑا گناہ گار ہوں اور کیا معلوم کہ میرا یہ عمل ہی میرے گناہوں کی تلافی کر جائے اور اللہ تعالیٰ میرے تمام گناہ اس نیک عمل کی بدولت معاف کر دے۔ بھٹو صاحب کی باتوں سے میں اندازہ لگایا کرتا تھا کہ شاید انہیں گناہ وغیرہ کا کوئی خاص احساس نہ تھا لیکن اس دن مجھے محسوس ہوا کہ معاملہ اس کے برعکس ہے'' ('' بھٹو کے آخری 323 دن'' از کرنل رفیع الدین)...... عبداللطیف خالد چیمہ نے آج کی پیپلز پارٹی سے کہا کہ وہ بھٹو مرحوم کے تحفظ ختم نبوت کے کردار کو فراموش کر چکی ہے اور یہ بھٹو کے عقیدے اور کردار سے انحراف ہے، انہوں نے کہا کہ بھٹو کا یہ کردار متقاضی ہے کہ پیپلز پارٹی قادیانی ریشہ دوانیوں کو سمجھے اور سد باب کرے اور ایوان صدر اور وزیر اعظم سیکرٹریٹ سے قادیانی عناصر کو نکال باہر کیا جائے۔

سالانہ عظمت قرآن کانفرنس جھنگ

جھنگ (3/ اپریل) مدرسہ فاروق اعظم (رضی اللہ عنہ) کالی مال (جھنگ) کے زیر اہتمام منعقدہ سالانہ ''عظمتِ قرآن کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ یہ ملک قرآن کے نظام کے نفاذ کے نام پر حاصل کیا گیا تھا، آج تمام مشکلات و مصائب صرف اس وجہ سے ہیں کہ حکمرانوں نے قرآن کریم کے نظام کے نفاذ سے نہ صرف انحراف کیا بلکہ قیام ملک کے مقصد سے غداری کی جا رہی ہے، قاری محمد اصغر عثمانی کی میزبانی اور چودھری محمد یامین کی صدارت میں منعقد ہونے والی کانفرنس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، خطیب پاکستان مولانا عبیدالرحمٰن ضیاء (کمالیہ)، مولانا محمد مغیرہ (چناب نگر)، مولانا ابوایوب قادری (جھنگ)، مولانا منظور احمد (چیچہ وطنی)، حافظ عمر دراز نکیانہ (جھنگ)، مولانا عمر دراز (باغ)، حافظ محمد اکرم احرار (میلسی) اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ اس موقع پر 26 حفاظ کرام کی دستار بندی مولانا ظہور احمد سالک نے کی، عبداللطیف خالد چیمہ نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکی تسلط ختم کیے بغیر ملک میں امن و چین کے دعوے غلط ہیں، انہوں نے کہا کہ ماضی بعید اور ماضی قریب کے حکمرانوں اور موجودہ حکومت نے ملک کو مسائل اور کرپشن کے علاوہ کچھ بھی نہیں دیا انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں صرف مذہبی طبقات ہی امریکی استعماریت کے سامنے ڈٹے ہوئے ہیں دینی مدارس اور دینی تحریکیں اس ملک کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کی محافظ ہیں ،انہوں نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کا محاذ ہماری ترجیح ہے قادیانی فتنے کی آبیاری حکمران کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک کو زرداری ،نواز شریف یا عمران خان کا سونامی نہیں بلکہ قرآن کا نظام اور اسلام کا نفاذ بچا سکتا ہے، مولانا عبیدالرحمٰن ضیاء نے کہا کہ ہم سچے توحیدی جذبے سے کامیابیاں حاصل کر سکتے ہیں، اہل حق نے رخصت کا نہیں عزیمت کا راستہ اختیار کر کے دین کی حفاظت کی ،شرک اور بدعت کے خاتمے سے عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھوٹتا ہے، انہوں نے کہا کہ دینی مدارس امن و آشتی کے مراکز ہیں ان پر دہشت گردی کا الزام لگانے والے بین الاقوامی دہشت گرد ہیں، انہوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جبکہ موجودہ پیپلز پارٹی قادیانی فتنے کو پرموٹ کر رہی ہے، مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ دینی مدارس حق چھپاتے نہیں بلکہ بتاتے ہیں اور مدارس حق کے سر

چشمے ہیں، مدارس اور مساجد پر پابندیاں لگانے والے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، بعدازاں جامع مسجد مُعاویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں احرار کارکنوں اور صحافیوں سے ملاقات میں عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ نیٹو سپلائی مشروط ہو یا غیر مشروط ملکی سلامتی کے لیے زہر قاتل ہے ،انہوں نے کہا کہ امریکہ اور بھارت دفاع پاکستان کونسل کی عوامی رابطہ مہم سے خوف زدہ ہوگیا ہے، حافظ محمد سعید اور حافظ عبدالرحمٰن مکی کے سر کی قیمت لگانے والے یاد رکھیں کہ موت برحق ہے اور اس کا ایک وقت متعین ہے، انہوں نے کہا کہ حکومتی اتحاد دراصل امریکی و صہیونی اتحاد ہے، مسلمانوں کو بیدار ہو کر مزاحمت کا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہو جانا چاہیے۔

احرار...... پاکستان کی ضرورت ہے (حافظ حسین احمد)

چیچہ وطنی (6/اپریل) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما حافظ حسین احمد نے کہا ہے کہ جب یہ خطہ دارالکفر تھا تو ”احرارِ اسلام“ کی ضرورت تھی آج کے حالات میں ”احرارِ پاکستان“ کی ضرورت ہے دینی قوتوں کا اتحاد ناگزیر ہو گیا ہے عالم کفر دنیا میں صرف دینی قوتوں سے ہی خوف زدہ ہے وہ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کے بعد دفتر احرار جامع مسجد چیچہ وطنی میں علماء کرام اور دینی کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے، دفتر احرار پہنچنے پر ان کا پر جوش خیر مقدم کیا گیا اِس موقع پر خطاب کرتے ہوئے عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اور مجلس احرارِ اسلام نے سامراج اور استعمار دشمنی میں منفرد کردار ادا کیا ہے، امریکی استبداد کے خلاف آج پھر اُسی کردار کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے حافظ حسین احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم ایم اے بحال تو ہے لیکن کچھ حصہ پارلیمنٹ کے اندر اور کچھ باہر !... انہوں نے کہا کہ جہاں سے جانا ہوتا ہے وہاں سپلائی کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ وہاں سپلائی بند کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ،افغانستان سے جانے والوں کے لیے نیٹو سپلائی منقطع کرنے کی ضرورت ہے اور جو نیٹو سپلائی کے حق میں ہیں وہ ”خودکشی“ کا ارادہ رکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ 13 کا ہندسہ امریکہ کے لیے منحوس ثابت ہوگا امریکہ اور عالم کفر 2013ء میں بدترین شکست سے دوچار ہوگا، قبل ازیں حافظ حسین احمد اور عبداللطیف خالد چیمہ نے ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا کہ دینی جماعتوں کو مشترکہ جدو جہد کی طرف بڑھنا چاہیے حافظ حسین احمد نے تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں مجلس احرارِ اسلام کے تاریخی کردار اور موجودہ جدوجہد کی تعریف و تحسین کی، اِس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحمید تونسوی، مولانا محمد اسماعیل قطری، چودھری ضیاء الحق، حافظ حبیب اللہ چیمہ، پیر انیس الرحمٰن مجلس احرارِ اسلام کے رہنما محمد ارشد چوہان، رانا قمرالاسلام، حافظ حبیب اللہ رشیدی سمیت متعدد علماء کرام اور دینی رہنماؤں کے علاوہ تحریک طلباء اسلام کے کارکن بھی موجود تھے۔

مولانا محمد طلحہ کاندھلوی مدظلہٗ، شیخ عبدالحفیظ مکی اور مولانا محمد شاہد کی دارِ بنی ہاشم آمد

ملتان (۱۰/اپریل) شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند و جانشین حضرت مولانا محمد طلحہ کاندھلوی گزشتہ دنوں تبلیغی دورے پر بھارت سے پاکستان تشریف لائے۔ پاکستان کے مختلف دینی مدارس میں بھی گئے اور علماء و طلباء سے خطاب کیا۔ ۱۰/اپریل ۲۰۱۲ء کی شام مولانا اپنے وفد کے ہمراہ ملتان تشریف لائے اور ایک روحانی اجتماع میں شرکت و خطاب کے بعد ابنائے امیر شریعت سے ملاقات کے لیے دارِ بنی ہاشم میں وُرود فرمایا۔ آپ کے بھانجے حضرت مولانا محمد شاہد مدظلہٗ، فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا عبدالحفیظ مکّی اور سہارن پور کے علماء اور دیگر معزز حضرات آپ کے ہمراہ

تھے۔ ابناء امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المؤمن بخاری مدظلہٗ اور مولانا سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم اور پروفیسر سید محمد وکیل شاہ صاحب مدظلہٗ نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ کچھ دیر مدرسہ معمورہ، دارِ بنی ہاشم میں ٹھہرے۔ سید محمد کفیل بخاری، سید محمد معاویہ بخاری، سید عطاء اللہ بخاری، سید عطاء المنان بخاری، سید صبیح الحسن ہمدانی، مدرسہ معمورہ کے اساتذہ وطلباء، مجلس احرارِ اسلام ملتان کے کارکنان اور شہریوں کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھی۔ ابناء امیر شریعت نے باہمی دلچسپی کے امور پر اُن سے تبادلۂ خیال کیا بعدازاں مولانا محمد طلحہ کاندھلوی مدظلہٗ اپنے وفد کے ہمراہ بہاول پور روانہ ہوگئے۔

مولانا فضل الرحمٰن کی طرف سے قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس کا بائیکاٹ

حافظ محمد سعید اور عبدالرحمٰن مکّی کے سروں کی قیمت

ساہیوال (10/اپریل) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ نیٹو سپلائی کے حوالے سے قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس کا جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کی طرف سے بائیکاٹ خوش آئند ہے اور اس سے دفاعِ پاکستان کونسل کے موقف کی تائید بھی ہوتی ہے، جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں وہ جماعت الدعوۃ کے زیراہتمام ساہیوال میں ''دفاع اسلام کانفرنس'' میں شرکت کے بعد جامع مسجد نور ساہیوال میں علماء کرام اور دینی کارکنوں سے گفتگو کررہے تھے، اس موقع پر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے رہنما قاری منظور احمد طاہر، قاری بشیر احمد، قاری عتیق الرحمٰن، جمعیت علماء اسلام کے ضلعی ناظم قاری سعید ابن شہید، مجلس احرارِ اسلام کے رہنما محمد ارشد چوہان اور دیگر حضرات بھی موجود تھے، انہوں نے کہا کہ تین ماہ پہلے نیٹو سپلائی کو ملکی مفاد میں بند کرنے والے اب کس منہ سے نیٹو سپلائی بحال کرنے کے لیے مُضطرب و پریشان ہیں؟ انہوں نے کہا کہ نیٹو سپلائی کی بحالی خودکشی کے مترادف ہے اور پوری قوم اِسے مسترد کرچکی ہے، انہوں نے کہا کہ حافظ محمد سعید اور پروفیسر عبدالرحمٰن مکی کے سر کی قیمت لگانے والے احمقوں کی دوزخ میں رہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت اسلام و وطن دشمنی میں نئے ریکارڈ قائم کررہی ہے، یہ ملک اسلام کے نفاذ کے نام پر بنا تھا اس کو کوئی سونامی نہیں بچاسکتا صرف اور صرف اسلام کا نفاذ ہی اس کو بچاسکتا ہے، انہوں نے کہا کہ اکھنڈ بھارت قادیانیوں کا مذہبی عقیدہ ہے اور کچھ قوتیں اکھنڈ بھارت کے لیے راہ ہموار کررہی ہیں۔

شیخ الحدیث سیمینار کی کامیابی پر مبارک باد

اسلام آباد (16/اپریل) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے دارالعلوم زکریا میں تاریخی ''شیخ الحدیث سیمینار'' منعقد کرنے پر منتظمین کو ہدیہ تبریک پیش کیا ہے، اپنے بیان میں مجلس کی قیادت نے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمتہ اللہ علیہ کی خدماتِ جلیلہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اُن کی تعلیمات کے ذریعے لاکھوں اِنسانوں کا عقیدہ وعمل درست ہوا جو اُن کا صدقہ جاریہ ہے حضرت شیخ الحدیث کے جانشین مولانا محمد طلحہ کاندھلوی کی پاکستان تشریف آوری کے موقع پر حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی، حضرت پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی اور منتظمین سیمینار اس مبارک اجتماع پر حقیقی مبارک باد کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث کے خلفاء ومتوسلین کو اجرعظیم عطا فرمائیں (امین)

مولانا قاضی حمید اللہ کے انتقال پر تعزیت

لاہور (19/اپریل) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، نائب امیر سید محمد کفیل

بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس اور قاری محمد یوسف احرار نے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب امیر قاضی حمید اللہ خان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی دینی وملی خدمات اور مجاہدانہ کردار کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے، اپنے تعزیتی بیان میں مجلس احرارِ اسلام کی قیادت نے کہا ہے کہ قاضی حمید اللہ خان کی تعلیمی وتحریکی خدمات کو تا دیر یاد رکھا جائے گا، انہوں نے جمعیت علماء اسلام کی قیادت اور مرحوم کے لواحقین سے افسوس و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے بلندئ درجات کی دعا کی ہے۔

چیچہ وطنی (19/ اپریل) جمعیت علماء اسلام، مجلس احرارِ اسلام اور تحریک ختم نبوت کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا عبدالحمید تونسوی، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری سعید بن شہید، مولانا کلیم اللہ رشیدی، مولانا محمد اسماعیل، حافظ حبیب اللہ چیمہ، مولانا منظور احمد، حافظ عابد مسعود ڈوگر، مولانا صفدر عباس، قاری منظور احمد طاہر، مولانا عبدالباسط، قاری عتیق الرحمان، قاری بشیر احمد، پیر جی عزیز الرحمٰن، حاجی محمد یعقوب، حافظ حبیب اللہ گجر، رانا احمد نواز، مولانا حبیب اللہ، مولانا ظہور احمد، مولانا یٰسین اور مولانا غلام حسن سمیت ضلع ساہیوال کے بیسیوں علماء کرام اور دینی شخصیات نے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب امیر مولانا قاضی حمید اللہ خان کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کی دینی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ قاضی حمید اللہ خان نہ صرف ایک سیاسی رہنما تھے بلکہ ملک کے نامور جید علماء کرام میں ان کا شمار ہوتا تھا علوم دینیہ میں ان کے ہزاروں شاگردان کے لیے صدقہ جاریہ ہیں، علاوہ ازیں ضلع ساہیوال کے دینی مدارس میں قاضی حمید اللہ خان کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کا اہتمام بھی کیا گیا۔

حضرت مولانا محمد طلحہ کاندھلوی کی جامعہ رشیدیہ ساہی وال آمد

ساہیوال (19/اپریل) برصغیر پاک و ہند کے ممتاز عالم دین اور عالمی تبلیغی جماعت کے سابق امیر حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے دارالعلوم دیوبند اور جامعہ مظاہر العلوم (سہارن پور ہندوستان) کے سرپرست کے علاوہ ہندوستانی تبلیغی جماعت کے مرکزی رہنما حضرت مولانا محمد طلحہ (انڈیا) نے کہا کہ تبلیغ، تعلیم، تزکیہ یہ سب دین کے کام ہیں میں آنے والے تمام لوگوں سے یہی کہوں گا کہ وہ ان شعبوں میں خوب محنت سے کام کریں وہ گزشتہ روز جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں سینکڑوں علماء کی موجودگی میں ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ دین کے تمام شعبوں میں یکساں محنت کی ضرورت ہے اور یہی سبق ہمارے اکابر نے ہمیں دیا ہے انہوں نے کہا کہ اسلام امن اور سلامتی کی تعلیم دیتا ہے پوری دنیا میں اسلام جیسا امن پسند کوئی بھی مذہب نہیں ہے جو قوتیں اسلام کو دہشت گردی یا انسان دشمنی کی شکل دینا چاہتی ہیں وہ درحقیقت نبی آخرالزمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغامِ امن سے خوف زدہ ہو کر مسلمانوں کو بدنام کرنے کی سازش ہے انہوں نے کہا کہ تبلیغی جماعت عدم تشدد اور پُرامن جدوجہد کے ذریعے پوری دنیا میں محنت کر رہی ہے جس کے اثرات اقوامِ عالم پر روزِ روشن کی طرح عیاں ہے، ہم نے ہمیشہ امن کا پرچم تھاما ہے اور اسی امن کے پرچم کے ساتھ اپنی جدوجہد پوری دنیا میں جاری رکھیں گے۔

مولانا محمد مغیرہ کی دفتر احرار چیچہ وطنی آمد

چیچہ وطنی (24-اپریل) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم اور جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ 23-اپریل کو چیچہ وطنی تشریف لائے اور جماعتی امور پر جماعت کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ سے ضروری مشاورت کی

وہ حضرت مولانا محمد اعظم طارق شہید کے بھانجے رانا عبدالروٗف کے سانحۂ انتقال پر تعزیت کے لیے عبداللطیف خالد چیمہ کے ہمراہ چک 11-7 آر گئے انہوں نے 24۔اپریل کو نماز فجر کے بعد مرکزی مسجد عثمانیہ میں درس قرآن کریم بھی دیا۔

میڈیا واچ، وقت کی ضرورت

راولپنڈی (وقاص سعید) میڈیا اور صف بندی کے حوالے سے کام کی ضرورت بے حد بڑھتی جا رہی ہے، کہاں کیا اور کیسے کرنا چاہیے؟.. یہ سوال کتنی اہمیت کا حامل ہے؟... اور اس کا جواب کیا ہونا چاہیے؟.. میں خود اِنہی سوچوں میں گم رہتا ہوں ۔دارالعلوم کراچی سے فراغت کے بعد میں اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں قانون کی تعلیم کے لیے داخل ہوا تو یہاں کے ماحول نے معتدل تنوع بڑھا دیا میرے محترم، جناب عبداللطیف خالد چیمہ کے توسط سے روز نامہ ’’امت‘‘ (راولپنڈی) کے ایگزیکٹو ایڈیٹر جناب سیف اللہ خالد سے اکثر رابطہ رہتا ہے، مجھے یہ تو معلوم تھا کہ ہر چند ماہ کے بعد یہ حضرات چند دیگر ساتھیوں کے ہمراہ ایک غیر رسمی میٹنگ کرکے ’’تحفظ ختم نبوت‘‘ جیسے محاذ کے حوالے سے سر جوڑ کر بیٹھتے ہیں اور ہلکے پھلکے ماحول میں بڑی سنجیدگی کے ساتھ ذرائع ابلاغ میں چھپنے یا نشر ہونے والے مواد کا جائزہ لیتے ہیں لیکن اِن حضرات کی اِسی قسم کی میٹنگ میں پورے ادب کے ساتھ میں 21۔اپریل ہفتہ کو شریک ہوا، نماز مغرب کے بعد جناب سیف اللہ خالد کی میز بانی اور جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی صدارت میں یہ مختصر مگر بامقصد اجلاس مولانا عبدالقدوس محمدی کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا اور اس میں جناب رعائت اللہ فاروقی اور جناب فیصل جاوید کے علاوہ جناب صبوق سید بھی تشریف فرما تھے نظریاتی و فکری طور پر ان منجھی ہوئی شخصیات نے ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ جس طرح سابقہ کارروائی کا جائزہ لیا اور اپنے اہداف بارے جو مشاورت کی میں نے دماغ کی ٹیپ میں اس کو محفوظ کر لیا تو میرا احساس اِس یقین میں تبدیل ہو گیا کہ اگر ہم پُر جوش نعروں اور جلسوں کے ساتھ ساتھ اِس نہج پر بھی سوچنا شروع کر دیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ مایوسی کم ہو سکتی ہے اور ہم بہتر طور پر اپنے اہداف کی طرف بڑھ سکتے ہیں، اس میٹنگ کے اختتام پر کھانے کے وقت میں، کچھ مزید حضرات تشریف لائے اور میں نے خوب استفادہ کیا، مجھے محسوس ہوا کہ میں کسی ’’تربیت گاہ‘‘ میں بیٹھا ہوا تھا، اللہ تعالیٰ نظر بد سے بچائیں اور اِن حضرات کی سعی کو قبولیت سے نوازیں (امین) اگلے روز جناب عبداللطیف خالد چیمہ کے ہمراہ، ہم نے احرار کے مقامی امیر جناب چودھری خادم حسین کے ھاں ناشتہ کیا بعد ازاں خالد کھوکھر کی اہلیہ مرحومہ اور جماعت کے قدیم کارکن فیض الحسن فیضی ایڈووکیٹ کے انتقال پر تعزیت کے لیے لواحقین کے گھروں پر تشریف لے گئے بعد ازاں وہ عازم سفر ہوئے قبل ازیں محترم شکیل عثمانی نے بھی چیمہ صاحب سے ملاقات کی۔

مجلس احرار اسلامی نظام کے نفاذ کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی (سید عطاء المہیمن بخاری)

کلورکوٹ (نامہ نگار) کلورکوٹ میں گزشتہ روز نویں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس مدرسہ اسلامیہ نور ہدایت کلور کوٹ میں منعقد ہوئی جس سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کے تین مقاصد ہیں۔ پاکستان میں نفاذ شریعت یعنی اللہ کی زمین پر اللہ کا نظام اور دوسرا مقصد قیامت تک ختم نبوت کا تحفظ کرنا اور قادیانیوں کا محاسبہ کرنا اور تیسرا مقصد اللہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق اپنا سب کچھ قربان کر دینا۔مزید کہا کہ اس وقت پوری دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد امریکہ شیطان ہے جس نے پوری دنیا کے مسلمانوں کو

بے دردی سے قتل کرنا اپنا معمول بنایا ہوا ہے اور ہم افغان جہاد فلسطین کشمیر سمیت جہاں پر مسلمانوں پر ظلم ہوا مسلمانوں کا ساتھ دیں گے۔ جلسہ میں ضلع بھر کے ہزاروں افراد نے شرکت کی اور جلسہ نگران حافظ محمد سالم کو کامیاب جلسہ کرانے پر مبارکباد پیش کی۔ (روزنامہ ''اسلام'' ملتان، ۲۴/ اپریل ۲۰۱۲ء)

انتخاب مجلس احرارِ اسلام مانسہرہ (صوبہ خیبر پختون خواہ)

۳۰/ مارچ ۲۰۱۲ء، ۳ بجے سہ پہر بہ صدارت شیخ الطاف الرحمٰن بٹالوی (نمائندہ مرکز) معاونین احرار کا اجلاس منعقد ہوا۔ عزیزم شکیل احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک سے کارروائی کا آغاز ہوا، احباب کے فارم رکنیت پُر کیے گئے اور اتفاقِ رائے سے درج ذیل عہدے داران کا چناؤ ہوا:

امیر: محمد شکیل ولد بشیر احمد　　　ناظم: اختر زماں ولد خان بہادر

ناظم نشر اشاعت: عمیر احمد ولد بشیر احمد

مقامی مجلسِ شوریٰ: سلطان گوہر ولد گوہر امان، محمد نوید ولد محمد تنویر، ناصر سرفراز ولد سرفراز احمد خان، عدنان الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

❁❁❁

دعائے صحت

☆ حضرت مولانا سید عطاء المومن بخاری مدظلہٗ اور حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کے ماموں زاد سید محمد اطہر بخاری شدید علیل ہیں اور فالج کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔

☆ ہمارے کرم فرما شیخ محمد بلال صاحب (اندرون حرم گیٹ ملتان) علیل ہیں۔

☆ مدرسہ معمورہ ملتان کے سابق طالب علم طاہر نثار صاحب کی ہمشیر شدید بیمار ہیں۔

احباب و قارئین سے دعائے صحت کی درخواست ہے

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

31 مئی 2012ء
جمعرات بعد نماز مغرب

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961